سوال

نفیہ کا استعمال کرنا (347)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

22 اگست 1994 کا پرچہ پڑھا۔ اس میں آپ نے داڑھی تراشنے والے موذن کے بارے میں فتویٰ دیتے وقت فقہ حنفیہ کی کتب سے بھی حوالہ دیا ہے حالانکہ سائل نے فقہ حنفی کے مطابق مسئلہ دریافت نہیں کیا تھا۔ بھلا قرآن مجید وحدیث کی موجودگی میں فقہ حنفی کی کتابوں کے حوالے کی ضرورت ہی کیا ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبركاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مل کتاب وسنت ہے۔ محدثین اور فقہائے امت کے حوالے محض مسئلہ کی مذید تشریح وتوضیح کے لئے پیش کئے جاتے ہیں جیسا کہ عام محدثین کا طریق کار ہے بالخصوص سید المحدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح کے تراجم وابواب میں جا بجا اسی طریق کار اور طرز استدلال کو پسند اور اختیار کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص627

محدث فتویٰ